

# حمد

اے دو جہاں کے والی! اے گلشنوں کے مالی!  
 ہر چیز سے ہے ظاہر حکمت تری نرالی  
 تیرے ہی فیض سے ہے سرسبز ڈالی ڈالی  
 پتوں میں تیری رنگت پھولوں میں تیری لالی  
 سارا ہے کام تیرا

پیارا ہے نام تیرا

تو نے ہمیں بنایا اور سوچنا سکھایا  
 ہر شے میں ہم نے دیکھا تیرے گرم کا سایہ  
 جس جا بھی ہم نے ڈھونڈا تیرا نشان پایا  
 خالق ہے تو خدایا! مالک ہے تو خدایا!

ہر اک غلام تیرا

پیارا ہے نام تیرا

حقیقہ جالندھری





1. پڑھئے اور سمجھئے:

اللہ کی تعریف	.....	(i) حمد
مالک	.....	(ii) والی
بخشش	.....	(iii) فیض
ہراہرا	.....	(iv) سرسبز
چمن	.....	(v) شے

2. سوچئے اور جواب دیجئے:

- (i) دونوں جہاں کا مالک کون ہے؟  
(ii) اس نظم میں اللہ کے کون کون سے صفات کا ذکر ہے لکھئے  
(iii) اس نظم میں اللہ کے کون کون سے احسانات بیان کئے گئے ہیں، لکھئے

3. نیچے دیئے گئے اشعار مکمل کیجئے:

تیرے ہی..... سے ہے  
سرسبز..... ڈالی

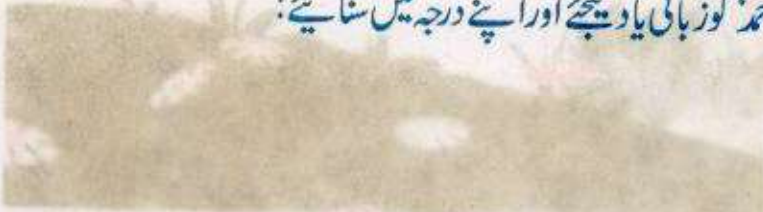
تو نے ہمیں..... اور..... سکھایا  
ہر..... میں ہم نے دیکھا تیرے..... کا سایہ

ہر ایک..... تیرا  
پیارا ہے..... تیرا

4. نظم ”حمد“ کے جو اشعار آپ پسند کرتے ہیں خوش خط لکھئے:

.....  
.....  
.....

5. نظم ”حمد“ کو زبانی یاد کیجئے اور اپنے درجہ میں سنائیے:





## پیاری باتیں

ہمارے نبی رحمتِ دو جہاں ہیں  
 عرب کے وہ اک شہر مکہ میں آئے  
 بتاتے رہے رب کا فرمان سب کو  
 محبتِ اخوت کا پیغام دے کر  
 جو گمراہ تھے ان کو رستہ دکھایا  
 رہو مل کے دنیا میں ہر شخص باہم  
 نمازیں پڑھو رات دن بیچ گانہ  
 خدا کی عبادت جو کرتے رہو گے  
 زمانہ میں سب کے لئے مہرباں ہیں  
 ہدایت کو عالم کی تشریف لائے  
 سنا تے رہے حکیم قرآن سب کو  
 مسلمان بنایا ہے اسلام اے کر  
 خدا کی محبت کا نسخہ بتایا  
 رہو سیدھے رستہ پر ہر وقت قائم  
 نہ چھوڑو اسے لاکھ رو کے زمانہ  
 جہاں جاؤ گے خوب راحت کرو گے

